بسم اللہ الرحمن الرحیم

عینہ نام رکھنا کیسا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ کیا عینہ نام رکھنا جائز ہے؟

جواب

عین کی زیر کے ساتھ لفظ عِینہ کا ایک معنیٰ آنکھ کی پتلی کا پھیلا ہوا ہونا یعنی کسی کا خوبصورت اور موٹی آنکھوں والا ہونا ہے۔ معنیٰ کے اعتبار سے یہ نام رکھنا جائز ہے، بلکہ علمائے کرام نے ذکر کیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک بکری کا نام عینہ تھا۔

القاموس المحیط میں ہے: "وعينة بالكسر: عظم سواد عينه في سعة" ترجمہ: اور (عین کی) کسرہ کے ساتھ عینہ کا معنیٰ اس کی آنکھ کی پتلی کا پھیلاؤ میں بڑا ہونا ہے۔ (القاموس المحیط، باب النون، صفحہ 1218، مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت)

احیاء العلوم اور الطبقات الشافعیۃ الکبری میں ہے: "واسم شاته التي يشرب لبنها عينة" ترجمہ: اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بکری جس کا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دودھ نوش فرماتے، اس کا نام عینہ تھا۔ (إحیاء علوم الدین، کتاب آداب المعیشۃ وأخلاق النبوۃ، جلد2، صفحہ 377، دار المعرفۃ، بیروت) (طبقات الشافعیۃ الکبری للسبکی، جلد6، صفحہ 329، ہجر للطباعۃ والنشر والتوزیع)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: FAM-1172

تاریخ اجراء: 07ذوالقعدۃ الحرام 1447ھ/25اپریل 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net